بسم اللہ الرحمن الرحیم

چہلم پانچویں جمعرات پر کیا جائے یا چھٹی جمعرات پر؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

چہلم پانچویں جمعرات پر کرنا چاہیئے یا چھٹی جمعرات پر؟

جواب

ایصالِ ثواب جس دن، جس وقت بھی کیا جائے وہ ثواب پہنچتا ہے، اور اس کے لئے لوگوں کی طرف سے جو دن اور تاریخ مقرر کی جاتی ہے، وہ فقط مسلمانوں کی آسانی کے لئے کی جاتی ہے، ایسا نہیں ہے کہ ایصالِ ثواب کسی خاص دن ہی کرنا ضروری ہے، اس سے پہلے یا بعد نہیں کر سکتے، لہٰذا چالیس دن سے پہلے یا بعد میں جب بھی آسانی ہو ایصالِ ثواب کیا جا سکتا ہے چاہے پانچویں جمعرات ہو یا چھٹی جمعرات یا کوئی اور دن۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں : "اموات کو ایصالِ ثواب قطعاً مستحب۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں : "من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ" ترجمہ : جو اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکے تو چاہیئے کہ اسے نفع پہنچائے۔ اور یہ تعیناتِ عرفیہ ہیں، ان میں اصلاً حرج نہیں جبکہ انہیں شرعاً لازم نہ جانے، یہ نہ سمجھے کہ انہی دنوں ثواب پہنچے گا آگے پیچھے نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 604، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2579

تاریخ اجراء : 09 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 01 نومبر 2025ء